Digitized by Khilafat Library Rabwah

18

فون ۴۴۹

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۲۳ صفر ۱۳۹۲ھ، ۸ شہادت ۱۳۵۱ھش، ۸ اپریل ۱۹۷۲ء	نمبر ۷۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۷ شہادت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق کل شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور کی اور حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا حرم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۷ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت اکثر مختلف عوارض کی وجہ سے ناساز رہتی ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت کے ساتھ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

کراچی ۷ شہادت (بذریعہ تار)

محترم صاحبزادہ مرزا خلیل احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت بہتر ہے۔

جیساکہ احباب کو علم ہے۔ وہ گذشتہ چند دنوں سے دل کے عارضہ سے بیمار ہیں اور جناح ہسپتال کراچی میں زیر علاج رہے ہیں۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مبلغ انچارج صاحب تنزانیہ نے اطلاع دی ہے کہ مکرم محمد عبدی صاحب جو شہادت الاجانب کا ڈپلومہ حاصل کرکے ۱۲؍امان (مارچ) کو ربوہ سے تنزانیہ کے لئے روانہ ہوئے تھے۔ بخیریت منزلِ مقصود پر پہنچ گئے ہیں۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں تبلیغ کے میدان جہاد میں احسن طریق پر کام کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین

(وکالت تبشیر)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ

مَیں خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہُوں کہ اُسی نے خود مجھے خلیفہ بنایا ہے

میری ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ دنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت پھر قائم ہو جائے

"مَیں تمہیں خدا کی قسم کھا کر جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہتا ہوں کہ مَیں نے حصولِ خلافت کے لئے کوئی منصوبہ بازی نہیں کی۔ میرے مولیٰ نے پکڑ کر مجھے خلیفہ بنا دیا ہے۔ مَیں اپنی لیاقت یا خدمت تمہارے سامنے پیش نہیں کرتا کیونکہ مَیں الٰہی کام کے مقابلہ میں خدمات یا لیاقت کا سوال اُٹھانا حماقت خیال کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ کوئی کام کس طرح کرنا چاہیئے۔ خدا نے جو کچھ کیا ہے اسے قبول کرو۔ مجھے کسی عزّت کی خواہش نہیں۔ مجھے کسی رتبہ کی طمع نہیں، مجھے کسی حکومت کی تڑپ نہیں۔ وہ شخص جو یہ خیال کرتا ہے کہ مَیں خلافت کا مسئلہ جاہ پسندی کی غرض سے چھیڑتا ہوں نادان ہے اُسے میرے دل کا حال معلوم نہیں۔ میری ایک ہی خواہش ہے اور وہ یہ کہ دُنیا میں اللہ تعالیٰ کی عظمت پھر قائم ہو جائے۔ ......

... مَیں خدا کے ہاتھ میں ایک ہتھیار کی طرح ہوں۔ مجھے دُنیا کا لالچ نہیں میرا کام صرف اپنے رب کے ذکر کو بلند کرنا ہے اور وہ بھی اپنی لیاقت اور علم کے زور سے نہیں۔ بلکہ ان ذرائع سے جو خود اللہ تعالیٰ میرے لئے مہیّا فرماوے۔

پس بدظنّیوں کو دُور کرو اور خدا کے فیصلہ کو قبول کرلو کہ خدا کا مقابلہ اچھا نہیں ہوتا۔ نادان ہے وہ جو اس کام میں مجھ پر نظر کرتا ہے۔ مَیں تو ایک پردہ ہوں، اسے چاہیئے کہ وہ اس ذات پر نظر کرے جو میرے پیچھے ہے۔ احمق انسان تلوار کو دیکھتا ہے لیکن دانا وُہی ہے جو تلوار چلانے والے کو دیکھے۔ کیونکہ لائق شمشیر زن کُند تلوار سے وہ کام لے سکتا ہے کہ بے علم تیز تلوار سے وہ کام نہیں لے سکتا۔ پس تم مجھے کُند تلوار خیال کرلو مگر مَیں جس کے ہاتھ میں ہوں وہ بڑا شمشیر زن ہے اور اُس کے ہاتھ میں مَیں وہ کام دے سکتا ہوں جو نہایت تیز تلوار کسی دُوسرے کے ہاتھ میں نہیں دے سکتی۔"

(از حضرت مصلح موعودؓ القول الفصل صفحہ ۷۷ و ۷۸ مطبوعہ ۳۰ جنوری ۱۹۱۵ء)

قرآن کریم کا ارشاد ـــ اپنے اموال خدا کے راستے میں خرچ کرو!

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"جو لوگ قرآن کو عزّت دیں گے وہ آسمان پر عزّت پائیں گے" (کشتی نوح)

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّھْلُکَۃِ (بقرہ)

(اپنے اموال کو خدا کے راستے میں خرچ کرو۔ کیونکہ اس طرح تم اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ہلاکت میں ڈالنے سے محفوظ رہو گے۔

قرآن کریم کو عزّت دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے ہر حکم کی بہ خلوص نیت تعمیل کیجئے۔ تا آسمان پر آپ عزّت پائیں۔

(ناظر بیت المال آمد)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۸ر شہادت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدمتِ اسلام اور خدمتِ انسانیت کا محیّر العقول کارنامہ

ہم یہ واضح کر چکے ہیں کہ نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا قیام اللہ تعالیٰ کی مشیّتِ خاص کے ماتحت معجزانہ طور پر عمل میں آیا ہے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مرتبۂ لقاء کی حالتِ تموّج میں اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اِذن کے ماتحت ۱۹۷۰ء میں اِس کے قیام کا اعلان فرمایا اور دیکھتے ہی دیکھتے سراسر معجزانہ طور پر ۳۸ لاکھ روپے کے وعدے (اور ان میں سے پندرہ لاکھ روپے نقد رقوم کی صورت میں) موصول ہو گئے۔ یہ فنڈ ایک خاص مقصد کے ماتحت قائم کیا گیا تھا اور وہ مقصد یہ تھا کہ مغربی افریقہ کے ممالک میں فوری طور پر اسلامی ہسپتال اور اسلامی سکولز قائم کر کے وہاں طبی امداد اور تعلیم کے میدانوں میں عیسائی مشنوں کی اجارہ داری ختم کر کے اُس آخری سہارے کو بے اثر بنایا جائے جس کے بل پر عیسائیت نے (ایک مذہب کی حیثیت سے ناکام ہونے کے باوجود) وہاں اپنے وجود کو نام نہاد خادمِ خلق کی حیثیت سے برقرار رکھا ہوا ہے۔

چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے قیام کے ساتھ ہی "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے اجراء کا بھی اعلان فرمایا اور احمدی ڈاکٹروں اور اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ مغربی افریقہ کے دُور و دراز علاقوں میں طبی اور تعلیمی خدمات بجالانے کی غرض سے اپنی زندگیاں وقف کریں۔ جس طرح حضور ایدہ اللہ نے اللہ تعالیٰ پر کامل توکل کا اظہار کرتے ہوئے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کے اعلان کے وقت فرمایا تھا کہ چونکہ خاص خدائی منشاء اور اِذن کے ماتحت یہ فنڈ قائم کیا جا رہا ہے اِس لئے خدا خود اِس کے لئے رقم مہیا کرے گا۔ اِسی طرح حضور نے "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے اجراء کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ پر پُورا بھروسہ اور توکّل کرتے ہوئے یہ بھی اعلان فرمایا کہ جس قادرِ مطلق خدا نے طبی امداد اور تعلیم کے شعبوں میں افریقی عوام کی خدمت بجالانے کا حکم دیا ہے وہی رقوم کی فراہمی کے علاوہ رضاکار ڈاکٹرز اور رضاکار اساتذہ بھی خود فراہم کرے گا، کون ہے جو اسکے ارادوں کے پُورا ہونے میں روک بن سکے۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:-

"مزید برآں مجھے وہاں (یعنی افریقہ میں) کام کرنے کے لئے فوری طور پر تیس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے اور اساتذہ اس کے علاوہ ہیں۔ یہ بھی مجھے فکر نہیں کہ رضاکار واقف ملیں گے یا نہیں ملیں گے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کا منشاء ہے کہ وہاں کام کیا جائے (اِس لئے خدا خود اپنے منشاء کو پورا کرنے کے لئے حسبِ ضرورت روپیہ اور رضاکار واقف مہیا کرے گا اور ضرور کرے گا۔ ناقل) جس چیز کی مجھے فکر ہے اور آپ کو بھی ہونی چاہیئے وہ یہ ہے کہ محض خدا کے حضور مالی قربانی پیش کر دینا کوئی چیز نہیں جب تک وہ مقبول نہ ہو۔ اِس واسطے آپ بھی دُعا کریں اور مَیں بھی دُعا کروں گا کہ یہ سعی مشکور ہو، خدا تعالیٰ اِس حقیر سی قربانی کو قبول فرمائے۔"

(الفضل ۲۰ رجون ۱۹۷۰ء)

جس طرح خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے مخلصینِ جماعت کے دلوں میں تحریک کر کر کے انہیں نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے پر اُبھارا اسی طرح خدا تعالیٰ کے فرشتوں نے ہی نوجوان احمدی ڈاکٹروں اور اساتذہ کے دلوں پر نازل ہو ہو کر اُنہیں اُبھارا کہ وہ خلیفۂ برحق کی آواز پر والہانہ لبّیک کہتے ہوئے اپنے عزیز و اقارب سے مُنہ موڑ کر اور اپنے وطنِ عزیز کو خیرباد کہہ کر مغربی افریقہ کے دُور و دراز علاقوں میں پہنچیں اور وہاں اسلام کے نمائندوں کی حیثیت سے بنی نوعِ انسان کی خدمت بجالانے کا انتہائی اہم فریضہ ادا کریں۔ جس طرح نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں دھڑا دھڑ روپیہ جمع ہوتا چلا گیا۔ اسی طرح نوجوان احمدی ڈاکٹر اور نوجوان اساتذہ خدمتِ اسلام اور خدمتِ نوعِ انسان کے جذبہ سے سرشار ہو کر اپنی زندگیاں وقف کرتے چلے گئے۔ حضور کی طرف سے تحریک ہونے کی دیر تھی کہ اعلیٰ ڈگری یافتہ ڈاکٹروں اور ٹیچروں کی طرف سے وقف کی درخواستیں موصول ہونی شروع ہو گئیں۔

ہر چند کہ حضور نے فوری طور پر تیس ڈاکٹروں کا مطالبہ کیا تھا لیکن اب تک ساٹھ ڈاکٹر اور سینکڑوں کی تعداد میں اساتذہ اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔ اور گزشتہ ڈیڑھ سال کی قلیل ترین مُدّت میں "نصرت جہاں آگے بڑھو سکیم" کے تحت مغربی افریقہ کے متعدد ممالک میں جو انقلابِ عظیم رُونما ہوا ہے اور مسلسل ہو رہا ہے وہ اس قدر حیران کُن اور وجد آفرین ہے کہ اس کے تصوّر سے طبیعت میں ایک اہتزاز کی کیفیت پیدا ہوئے بغیر نہیں رہتی اور بیگانوں کے لئے بھی اِس امر کو تسلیم کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں رہتا کہ یہ سکیم سراسر ایک خدائی سکیم ہے جسے خدا تعالیٰ نے خود اپنے مقرر کردہ خلیفۂ برحق کے ذریعہ نافذ کرایا ہے اور حسبِ وعدہ وہ خود ہی اِس میں غیر معمولی برکت ڈال کر اسے معجزانہ طور پر کامیابی سے ہمکنار کر رہا ہے اور اسکے ذریعہ مغربی افریقہ میں انقلابِ عظیم کو منصّۂ شہود پر لا کر دُنیا پر اسلام کی حقانیت نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو ایک نئے رنگ میں آشکار کرتا چلا آرہا ہے۔

صرف ایک ہسپتال اور ایک ہائر سیکنڈری سکول کے قیام کے لئے پُورے عزم و استقلال کے ساتھ برسوں جاری رہنے والی محنت شاقہ اور تیاری درکار ہوتی ہے۔ مناسبِ حال عمارت کی تعمیر ضروری ساز و سامان کی تیاری، اخراجات اور عملہ کی فراہمی نیز حکومت کی منظوری اور اس کے ساتھ طویل خط و کتابت کا سلسلہ الغرض بڑے ہی مشکل اور صبر آزما مراحل میں سے گزرنا اور ہزار جتن کرنا پڑتے ہیں تب کہیں جا کر ایک ہسپتال یا ایک ہائر سیکنڈری سکول کا قیام عمل میں آتا ہے اور پھر اسے کامیابی سے چلانے کے لئے بھی کچھ کم پاپڑ نہیں بیلنے پڑتے۔ لیکن اِن سب مراحل کو طے کرنا اگر مشکل ہے تو انسانوں کے لئے، خدائے قادر و توانا اور قدیر و مقتدر کے لئے کوئی بات بھی مشکل اور انہونی نہیں۔ اُس کا ایک کُنْ نتیجہ، مقصود کو بلا تکلّف پیدا کر دکھاتا ہے اور اس کا وہ مقبول بندہ جو اس کے ساتھ شدّتِ اتصال کے باعث لقاء کے مرتبۂ عالیہ پر فائز اور ظلّی طور پر اُسی کے رنگ میں رنگین ہو وہ مرتبۂ لقاء کی تموّج اور مدّ کی حالت میں اپنے اُس بندہ کے مُنہ سے نکلے ہوئے کُنْ کو بھی خطا نہیں جانے دیتا وہ اُس کو بھی بلا توقّف معجزانہ رنگ میں پُورا کر دکھاتا ہے اور اِس طرح دُنیا پر آشکار کر دکھاتا ہے کہ میرے اِس بندے کو میری معیتِ خاص حاصل ہے میں نے ہی اِسے کھڑا کیا ہے اور مَیں ہی اِس کے ہاتھ پر اپنے اندر معجزے کی قدرت رکھنے والے خارق عادت نشان ظاہر کر رہا ہوں۔

یہ مرتبۂ لقاء کی تموّج اور مدّ کی حالت میں نکلے ہوئے کُنْ کی کرشمہ سازی نہیں تو اور کیا ہے کہ ڈیڑھ پونے دو سال کی انتہائی قلیل مدت میں مغربی افریقہ کے ممالک نائیجیریا، گھانا، سیرالیون اور گیمبیا میں ۱۴ احمدیہ ہسپتال اور دس نئے ہائر سیکنڈری سکول قائم ہو چکے ہیں۔ ۱۴ ہسپتالوں میں سے نائیجیریا میں دو ۲، گھانا میں چار ۴، سیرالیون میں تین ۳، اور گیمبیا میں پانچ ۵ ہسپتالوں کا قیام عمل میں آیا ہے۔ بالخصوص گیمبیا میں قائم کئے جانے والے پانچ ہسپتالوں میں ایک ٹی بی کے علاج کا مرکز اور ایک ڈینٹل کلینک بھی شامل ہے۔ اوّل الذکر مرکز ایکسرے پلانٹ اور لیبارٹری سے مزیّن ہے اور موخر الذکر کلینک ڈینٹل چیئر اور ڈینٹل یونٹ سے پوری طرح آراستہ ہے۔ اب تک ان ممالک میں سولہ ۱۶ ڈاکٹر یہاں سے جا چکے ہیں اور مزید چھ ۶ ڈاکٹر جانے کے لئے تیار ہیں۔ اِسی طرح پندرہ اساتذہ بھی وہاں پہنچ چکے ہیں جن میں چار استانیاں بھی شامل ہیں جو اپنے خاوندوں یا بھائیوں کے ہمراہ وہاں گئی اور وہ سب مردانہ یا زنانہ سکولوں میں تعلیم و تدریس کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ ابھی کام کی ابتداء ہے۔ انشاء اللہ العزیز جوں جوں سہولتیں میسر آتی گئیں مزید ہسپتال اور مزید ہائر سیکنڈری سکولز کھلتے چلے جائیں گے۔

الغرض مغربی افریقہ کے ممالک میں خدمتِ اسلام اور خدمتِ انسانیت کا یہ ایک محیّر العقول کارنامہ ہے جو پونے دو سال کی مختصر مدّت میں سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آسمانی قیادت کے طفیل منصّۂ شہود پر آیا ہے اور جس نے اسلام کی حقانیت نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے فرزندِ جلیل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت اور قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر کی برحق خلافت کو روزِ روشن کی طرح آشکار کر دکھایا ہے۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذٰلِکَ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

17

جماعت احمدیہ کی ۵۳ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

تحریک جدید اور وقف جدید کے میزانیوں کی منظوری نظارت اصلاح و ارشاد اور امور عامہ کی تجاویز سے متعلق فیصلے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اہم ارشادات

ربوہ یکم اپریل۔ آج چار بجے سہ پہر جماعت احمدیہ کی ۵۳ ویں مجلس مشاورت کا (آج کا) دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے کرسی صدارت کو رونق بخشی۔ مکرم چوہدری انور حسین صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ نے اسٹیج پر تشریف لاکر کارروائی جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹانے کی سعادت حاصل کی۔

رپورٹ سب کمیٹی بجٹ تحریک جدید و وقف جدید

کارروائی کا آغاز حضور اقدس کی اقتداء میں اجتماعی دعا سے ہوا۔ جس کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید سیکرٹری سب کمیٹی بجٹ تحریک جدید و وقف جدید نے سب کمیٹی کی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ رپورٹ میں بتایا گیا تھا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے لئے جو ٹارگٹ مقرر کیا تھا وہ اس سال پورا نہیں ہوا۔ جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ٹارگٹ کے حصول کے لئے اپنی مساعی تیز تر کردیں۔ گزشتہ سال مجلس مشاورت نے یہ سفارش کی تھی کہ تحریک جدید کی آمد کو بڑھانے کے لئے احمدی جماعتوں میں ایسے مخلص رضاکار مہیا کئے جائیں جو تحریک جدید دفتر سوم کو کامیاب بنانے کے لئے موثر ذرائع کو بروئے کار لائیں اور متعلقہ جماعتوں میں دورے کریں ان کے سفر کے اخراجات وکالت مال ادا کرے گی۔ سب کمیٹی نے تجویز کیا کہ اس طریق کو اپنایا جائے۔

اس سفارش کے ساتھ سب کمیٹی نے یہ رائے دی کہ تحریک جدید کا میزانیہ بابت سال ۵۲-۱۳۵۱ ہش / ۷۳-۱۹۷۲ء منظور کرلیا جائے۔ یہ میزانیہ ۵۵,۹۵,۱۹۵ روپے کے آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔

سب کمیٹی کی رپورٹ پیش ہونے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے نمائندگان کو بجٹ کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ہدایت فرمائی اس پر مندرجہ ذیل احباب نے اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا

محترم سید محمود احمد صاحب ناصر نمائندہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائل پور۔ محترم مرزا عبدالحق صاحب سرگودھا۔ محترم چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی۔ محترم چوہدری احمد مختار صاحب کراچی۔ محترم میاں محمود احمد خان صاحب پشاور۔ محترم چوہدری اسد اللہ خان صاحب لاہور۔ محترم چوہدری محمد حیات صاحب تنسوآنہ لوے ضلع جھنگ۔ حضور نے نمائندگان کے خیالات سننے کے بعد ان پر اظہار رائے کرتے ہوئے فرمایا:

اسلام کے خلاف لکھی جانے والی کتب کی فراہمی ایک بہت اہم اور ضروری کام ہے اس کی ذمہ داری تحریک جدید پر اتنی نہیں جتنی مرکزی لائبریری پر ہے۔ کیونکہ اعتراضات کو جمع کرنے اور ان کے جوابات دینے کا تعلق مرکزی لائبریری سے ہے۔ میں نے مرکزی لائبریری کے ضمن میں ایک کمیٹی بنائی ہوئی ہے میر داؤد احمد صاحب بھی اس میں شامل ہیں اس کمیٹی کو چاہیئے کہ جتنی جلدی ہوسکے وہ مجھے ایسے روزنامہ اخبارات، ہفت روزہ، پندرہ روزہ ماہوار اور سہ ماہی رسائل کی فہرست مہیا کریں جو اس وقت دنیا میں چھپ رہے ہیں اور ان میں مستشرقین اسلام کے خلاف یا حق میں مضامین لکھتے ہیں پھر ہم دیکھیں گے کہ ان میں سے کون کون سے زیادہ اہم ہیں اور ان کا منگوایا جانا البتہ زیادہ ضروری ہے۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز میں کام کرنے والے اس ضمن میں مرکزی لائبریری سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

سلسلہ کی کتب کے تراجم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا تراجم سے متعلق کام بہت وسیع ہے۔ لیکن کام کرنے والے میسر نہیں آرہے۔ جماعت کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ ذہین بچے خدمت دین کے لئے پیش کرے جو صحیح معنوں میں واقف ہوں اور جماعت خود بھی ان کے متعلق حسن ظنی رکھتی ہو میں سمجھتا ہوں کہ وقت آگیا ہے کہ ہر دوسرا ذہین بچہ جو احمدیت کی گود میں پلتا ہے وہ واقف ہونا چاہیئے۔

چندوں میں اضافہ کے سلسلہ میں حضور نے فرمایا اس کے لئے ضروری ہے کہ انسان کا دل اور روح بدظنی کے داغ سے بالکل صاف ہو بدظنی کرنے والا دماغ قربانی کرنے والا نہیں ہوتا بلکہ نسل کو تباہ کرنے میں بہت حصہ اسی کا ہوتا ہے۔ حضور نے فرمایا کسی مسئلہ کے حل کا بہترین طریق یہ ہے کہ اس کی پوری تحقیق کی جائے اس کی پوری تفصیل میں جایا جائے کیونکہ تحقیق کو انتہا تک پہنچانا حل کی تلاش ہے۔

اس کے بعد بجٹ سے متعلق حضور نے نمائندگان کی آراء طلب فرمائیں اور انہوں نے بالاتفاق بجٹ کو منظور کرلینے کی سفارش حضور کی خدمت میں پیش کی۔

ازاں بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب سیکرٹری سب کمیٹی نے وقف جدید کا میزانیہ پیش کیا جو ۲,۶۵,۰۰۰ روپے کے آمد و خرچ پر مشتمل تھا۔ رپورٹ میں اطفال کے چندہ کی مقدار کو بڑھانے کی غرض سے سب کمیٹی نے یہ تجویز پیش کی کہ قائدین مجالس خدام الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ اور ناصرات الاحمدیہ کی تنظیموں پر زور دیا جائے کہ وہ چندہ اطفال کو بڑھانے کے سلسلہ میں اپنی مساعی کو تیز کردیں۔

بجٹ پر عام بحث کے دوران محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید نے بتایا کہ معلمین کا ایک حصہ ایسی جماعتوں کے لئے زیر زد ہے جو ان کے اخراجات کی متحمل نہیں ہوسکتیں اور بعض ایسی جگہوں پر بھی معلمین بھجوائے جاتے ہیں جہاں جماعت ہوتی ہی نہیں تا وہ جماعت کا قیام عمل میں لائیں۔ ایسی جماعتیں جو اخراجات برداشت نہیں کرسکتیں لیکن وہ معلم کی ضرورت محسوس کرتی ہیں وہ دفتر کو لکھیں ان کی درخواست پر غور کیا جائے گا۔ آپ نے مزید بتایا کہ معلمین کی تعداد تشویشناک طور پر کم ہے جس کی وجہ سے ہم جماعتوں کی ضرورت کو کما حقہ پورا نہیں کرسکتے اس لئے جماعتوں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ واقفین کی تعداد کو بڑھایا جائے۔ اخراجات کا فکر نہ کریں اللہ تعالیٰ خود ان کے سامان کردے گا صاحبزادہ صاحب موصوف کے علاوہ مندرجہ ذیل احباب نے بھی بحث میں حصہ لیا:

۱۔ میاں غلام محمد صاحب بھائی بھٹیاں ضلع شیخوپورہ
۲۔ عبدالغنی صاحب گھرڈہ۔ ضلع سیالکوٹ
۳۔ رشید احمد صاحب چک ۸۷ شمالی ضلع سرگودھا
۴۔ چوہدری محمد طفیل صاحب کھڑیانوالہ ضلع لائل پور

حضور نے نمائندگان کی آراء طلب فرمائیں تو انہوں نے بالاتفاق یہ سفارش حضور کی خدمت میں پیش کی کہ وقف جدید کے میزانیہ ۵۲-۱۳۵۱ ہش / ۷۳-۱۹۷۲ء کو منظور فرمایا جائے۔

رپورٹ سب کمیٹی نظارت اصلاح و ارشاد و امور عامہ

اس کے بعد حضور کے ارشاد کے مطابق مکرم مولوی آدم خان صاحب صدر سب کمیٹی نظارت اصلاح و ارشاد و امور عامہ نے نظارت اصلاح و ارشاد و امور عامہ سے متعلق سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی۔

ایجنڈا میں پہلی تجویز یہ تھی کہ مرکز میں سٹیڈیم کی مانند ایک وسیع جلسہ گاہ کی تعمیر ہونی چاہیئے جسے مختلف کھیلوں اور دیگر اہم ضروریات کے لئے بھی استعمال کیا جاسکے۔ سب کمیٹی نے یہ رائے پیش کی کہ تجویز مفید ہے حضور کی خدمت میں پیش کردیا جائے۔ حضور اگر مناسب فرمائیں تو ماہرین کی ایک سب کمیٹی بنادیں جو اخراجات کا اندازہ لگا کر اپنی رپورٹ حضور کی خدمت میں پیش کرے نمائندگان مجلس مشاورت نے بھی کمیٹی کی اس رائے سے اتفاق کیا۔

دوسری تجویز یہ تھی کہ مرکز سے ایک ایسا ماہانہ تبلیغی رسالہ جاری ہونا چاہیئے جو جدید ادب جدید عالمی رجحانات اور جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جدید نسل سے بھی رابطہ قائم کرسکے اسکی قیمت معمولی رکھی جائے۔ سب کمیٹی نے اس تجویز کو مسترد کردیا۔ اس کے نزدیک جو رسائل اس وقت مرکز سے شائع ہورہے ہیں وہ اس ضرورت کو پورا کرتے ہیں ان کی اشاعت کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ نمائندگان مجلس مشاورت نے بھی سب کمیٹی کی اس تجویز سے اتفاق کیا۔

تیسری تجویز یہ تھی کہ شادی اور وفات کے مواقع پر بعض احمدی گھرانے بھی غیر شرعی رسومات ادا کرتے ہیں اس کا انسداد ہونا چاہیئے سب کمیٹی کی رائے یہ تھی کہ مضر رسومات ختم ہونی چاہئیں اور ان کے خلاف مسلسل جہاد ہونا چاہیئے۔ سب کمیٹی نے تجویز کیا کہ

۱۔ نظارت اصلاح و ارشاد وقتاً فوقتاً اخبار کے ذریعہ جماعتوں کی راہنمائی کرے اور نشاندہی کرے کہ فلاں رسم واجب الاجتناب ہے۔ اور مقامی جماعتیں اس رسم کو مٹانے کی کوشش کریں
۲۔ مربی صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں اس بات کی نگرانی کریں کہ اب جماعت کوئی غیر شرعی رسم ادا نہ کریں اور اپنی رپورٹ میں اس امر کا ذکر کریں
۳۔ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اپنے اپنے حلقہ میں رسوم کو روکنے میں موثر کارروائی کریں۔
۴۔ لجنہ اماء اللہ اس سلسلہ میں کوئی عملی پروگرام بنائے۔
۵۔ نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے (باقی ص ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کے لیل و نہار

(محترم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

چند دنوں کی بات ہے گوجرانوالہ سے ایک ایس ڈی او صاحب ربوہ تشریف لائے۔ وہ کسی کام لائل پور آئے تھے۔ ہفتہ اور اتوار کی رخصت تھی انہوں نے لوگوں سے جماعت کے خلاف بہت کچھ سُن رکھا تھا۔ انہیں خیال آیا۔ چلو ربوہ قریب ہے۔ یہ دو دن رخصت کے ربوہ میں گذاریں چنانچہ وہ اپنے پروگرام کے مطابق ربوہ چلے آئے اپنے طور پر ادھر اُدھر محلوں میں پھرتے رہے۔ مسجدوں میں بھی گئے۔ دکانداروں سے بھی خرید و فروخت کے سلسلہ میں ملے۔ باتیں کیں۔ اتفاق سے مجھے مل گئے۔ میں نے ان سے خیر و عافیت پوچھی حال احوال معلوم کئے تو کہنے لگے میں اس طرح لائلپور آیا تھا۔ جماعت احمدیہ کے مرکز کے خلاف اتنی مخالفانہ باتیں سن رکھی تھیں کہ جماعت کے خلاف غصہ بھی آتا اور حیرت بھی ہوتی آخر ربوہ آیا۔ یہاں دیکھ کر حیران رہ گیا کہ وقت پر اذانیں ہوتی ہیں اور یہ وہی اذانیں ہیں جو اہلسنت والجماعت کی مسجدوں میں دی جاتی ہیں۔ مسجدوں میں پانچ وقت نماز ہوتی ہے اور انہیں اوقات میں ہوتی ہیں۔ جن اوقات میں حضرت رسولؐ نے تلقین کی تھی۔ بازاروں میں پھرا تو کسی کو سگرٹ پیتے نہیں دیکھا رات کو گلیوں میں گھوما تو آٹھ نو بجے کے بعد ایک خاموشی کا عالم تھا۔ نہ شور نہ شغب۔ نہ سینما۔ نہ لغو کھیل۔ نہ کوئی کلب جو سنا وہ کچھ اور تھا جو دیکھا وہ کچھ اور تھا۔ اس کشمکش میں صبح کے وقت ایک مسجد میں چلا گیا۔ ایک بزرگ صورت دوست نے نماز پڑھائی۔ اس کے بعد حدیث کا درس دیا۔ بڑی محبت اور بڑی وارفتگی سے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلمات طیبات سنائے انہوں نے موقعہ و محل اور وقت اور ضرورت زمانہ کے لحاظ سے تشریح کی یوں معلوم ہونے لگا کہ آج سے چودہ سو سال پہلے کے فدائی مسلمانوں کی مجلس جس میں ان کے محبوب اور ان کے مقدس رسول کا ذکر ہو رہا ہے۔

یہاں سے اٹھا تو دیکھا کچھ لوگ جن میں مرد بھی ہیں اور عورتیں بھی وہ ایک طرف جا رہے ہیں۔ پہلے تو سمجھا کہ سیر کے لئے جا رہے ہوں گے۔ چپکے چپکے ان کے پیچھے ہو لیا۔ دیکھا تھوڑی دیر میں ہی وہ ایک قبرستان میں پہنچ گئے میں بھی جا پہنچا کیا دیکھتا ہوں کہ وہ مختلف قبروں پر کھڑے اپنے مرحوم رشتہ داروں اور بزرگوں کے لئے دعاء مغفرت کر رہے ہیں۔ قبروں کا انداز دیکھا تو حیرت ہوئی ایک قطار میں صاف ستھری کتبے لکھے ہوتے ہیں ایک طرز کے۔ مختصر نام اور ان کے کوائف۔ پھول پھلواڑی۔ سڑکیں اور صفائی دیکھ کر طبیعت میں سرور پیدا ہوا۔ دل محسوس کرنے لگا کہ یہ نیک بخت لوگ ہیں جو اس صاف ستھرے قبرستان میں مدفون ہیں۔ تھوڑی دور آگے گئے تو ایک چار دیواری کے اندر کچھ قبریں اگرچہ صاف ستھری تھیں اور گرد پھولوں کے پودے بھی نظر آئے لیکن کوئی غیر ضروری۔ غیر شرعی نمائش نہ تھی۔ نہ کوئی سجدہ کر رہا تھا نہ پھولوں کی چادریں بچھی ہوئی تھیں لیکن لوگوں کی نظروں سے ایک خاص عقیدت کی جھلک نظر آ رہی تھی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ جماعت کے امام کی قبر ہے مگر یہاں تو دُنیا ہی نرالی تھی۔ قبر پرستی کا نام و نشان تک نہ تھا۔ سادہ اسلامی طرز کے مزار تھے یا الٰہی کیا ماجرا ہے؟ کیا ان لوگوں کو اسلام سے دور گردانا جاتا ہے جن کے قبرستان کا چپہ چپہ بھی اسلامی آثار کا پتہ دے رہا ہے۔ یہاں سے واپس آیا۔ گولبازار پہنچا۔ وہاں سے بڑی بڑی عمارتیں سڑک کے دونوں طرف نظر آئیں۔ کسی راہ گذر نے بتایا کہ جماعت کے دفاتر ہیں جو تبلیغ اسلام کے نظام کی نگرانی کا فریضہ انجام دیتے ہیں ایک بڑی عمارت میں پہنچا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بڑے کمرے میں انگریزی۔ عربی۔ اردو۔ سواحیلی کی کتب کے ڈھیر نظر آئے۔ قرآن مجید انگریزی ترجمہ۔ قرآن مجید سواحیلی ترجمہ۔ اسلام کی تبلیغ کے لئے متعدد کتابیں دیکھیں۔ دریافت کرنے پر پتہ لگا کہ یہ سب غیر ملکوں میں اسلام کی تبلیغ کے لئے یہاں سے بھجوائے جاتے ہیں۔ کارکن پیکٹ بنا رہے ہیں اور اپنے کام میں مصروف ہیں کچھ پیکٹ افریقہ کے لئے تھے۔ کچھ یورپ کے ملکوں کے لئے۔ اس عمارت سے نکلا تو لڑکوں اور لڑکیوں کو آتے جاتے دیکھا لڑکیاں برقع پہنے مغرب کی طرف جا رہی ہیں اور لڑکے مشرق کی طرف معلوم ہوا کہ لڑکیوں کا کالج اور سکول مغرب کی طرف واقع ہیں۔ یہ سب لڑکیاں اور لڑکے اپنی اپنی راہ پر چل رہے ہیں۔ کوئی مذاق نہیں کوئی بیہودہ حرکت نہیں خاموشی سے جلد جلد یہ قافلہ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا تھا کہ یہاں ہر بالغ لڑکی پردہ کی پابند ہے سب نے برقع پہن رکھا تھا۔

اذانوں۔ درجنوں قبلہ رخ بنی ہوئی نمازیوں سے بھری ہوئی مساجد اور ایک پُرسکون اور پاک ماحول کا نظارہ کر کے میں محوِ حیرت ہو گیا۔ اور اپنے سے دریافت کرنے لگا کہ میں اس زمانہ میں کس دُنیا میں آ گیا ہوں۔ کیا آج کے زمانہ میں چودہ سو سال پہلے کا ماحول جو حضرت رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے قائم کیا تھا۔ سچ سچ نظر آ رہا ہے یا خواب دیکھ رہا ہوں۔ اس کشمکش میں کچھ وقت گذارا اور دل یہ گواہی دینے پر مجبور ہو گیا اگر ربوہ کا لیل و نہار اسلام سے خالی ہے تو پھر اسلام کہیں بھی نہیں۔ اگلے دن منڈی سے ہوتا ہوا ریلوے سٹیشن پر پہنچا کیا دیکھتا ہوں کہ غیر معمولی اجتماع لوگوں کا ہو رہا ہے ایک نوجوان کے گلے میں ہار ڈالے جا رہے ہیں۔ معلوم ہوا گھانا میں تبلیغ اسلام کے لئے جا رہے ہیں۔ گاڑی کی روانگی سے پہلے اجتماعی دعا کی گئی۔

الغرض ربوہ میں دو دن رہ کر گھوم گھام کر۔ ادھر اُدھر پھر کر طبیعت پر گہرا نقش لے جا رہا ہوں کہ اسلام زندہ ہے اور زندہ رہے گا۔ اور ربوہ اپنے اس خالص اسلامی اور پاک ماحول کے نتیجہ میں ہر آنیوالے کو راحت و تسکین بخشتا رہیگا۔ لوگ ربوہ کے متعلق جو چاہیں کہتے رہیں مگر ربوہ اپنے پاک و مطہرہ معاشرہ کے حامل قافلہ کو لیکر رواں دواں ہی رہے گا۔

یہ تاثرات بیان کر کے انہوں نے واپسی کا پروگرام بنایا ان سے کچھ دن اور ٹھہرنے کی درخواست کی گئی۔ رخصت کے نہ ہونے کے باعث پھر آنے کا وعدہ کر کے خوشگوار یادوں کو لیکر یہ جاتی ایک نئی ہوئی دنیا کی سیر کرتا ربوہ کے اڈہ پر پہنچے اور گوجرانوالہ کی بس میں سوار ہو کر اپنی منزل کی طرف چل دئے۔

قربانی ایک تخم ہے جس سے نفوس اور مال کی فصلیں تیار ہوتی ہیں

قربانی چاہے جان کی ہو یا مال کی اس کی حیثیت ایک تخم کی ہے جس سے نفوس اور مال کی فصلیں تیار ہوتی ہیں۔ آج سے چودہ سو سال پہلے مٹھی بھر مسلمانوں نے خدا تعالےٰ کی راہ میں بھیڑ بکریوں کی طرح اپنا گردنیں پیش کر دیں ظاہری اربعہ یہی کہتا ہے کہ وہ صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو جاتے مگر ہوا اس کے برعکس کھیت کے بیج کی طرح وہ بڑھے پھولے اور ان کی شاخیں ساری دنیا میں پھیل گئیں۔ یہی حال مالی قربانی کا ہوا بجائے اس کے ان کے مال یا رزق میں کمی آتی ساری دنیا کے خزانے ان کے قدموں میں ڈھیر کر دئے گئے گویا خدا تعالےٰ کی راہ ایک ایسا کھیت ہے اگر اس میں جانیں بوئی جائیں تو اللہ تعالےٰ نفوس اور نسلوں میں برکت بخشتا ہے اگر اس کھیت میں مال بکھیرے جاتے ہیں تو اس کے نتیجہ میں بے حساب مال کی فصلیں تیار ملتی ہیں لہٰذا اس میدان میں رُک رُک کر قدم رکھنا محض قربانی کی اصل حقیقت کو نہ سمجھنا ہے۔ یا اس کی مثال اس جاہل کسان یا زمیندار کی ہے۔ جو مٹی میں بیج بکھیرنے کو دانوں کے ضیاع سے تعبیر کرتا ہے۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

مجلس انصار اللہ

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے جماعت میں انفرادی اور اجتماعی کارکردگی کو زیادہ بہتر بنانے کے لئے عمر کے لحاظ سے گروپ بنا دئے تھے یعنی سات سال سے پندرہ سال تک کے بچے اطفال الاحمدیہ پندرہ سال سے چالیس سال تک کے خدام الاحمدیہ اور چالیس سال کے اوپر کے دوست انصار اللہ۔

ہر ممبر کا فرض ہے کہ اپنی عمر کے لحاظ سے کسی نہ کسی گروپ میں ضرور شامل ہو۔ اگر آپ کی عمر چالیس سال یا اس سے زیادہ ہے تو آپ کو فوری طور پر مجلس انصار اللہ کا رکن بننا چاہیئے۔

اس صورت میں آپ کی انفرادی اور جماعت کی اجتماعی کارکردگی امتیازی حیثیت حاصل کر سکتی ہے۔

قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مجلس مشاورت بقیہ ص ۳

ایک دن تربیت کے لئے مقرر کیا جائے جس میں خاص طور پر احباب جماعت کو بد رسوم سے روکا جائے۔

۶۔ جو لوگ پھر بھی بد رسوم سے باز نہ آئیں ان کا معاملہ مجلس عاملہ میں پیش کر کے ان کے خلاف مناسب انتظامی کارروائی کی جائے۔

نمائندگان مجلس مشاورت نے سب کمیٹی کی ان تجاویز سے اتفاق کیا۔

حضور نے فرمایا۔ بد خواہشات، بد عادات بد خیالات اور بد رسوم ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ اور ان سے بچنے کا طریق یہ ہے کہ صراط مستقیم اختیار کیا جائے۔ بد رسوم کا اصل منبع تضاد ہے اور تضاد کے خلاف ہم عقلی اور اسلامی دونوں لحاظ سے اقدام کر سکتے ہیں۔ جماعت کو بد رسوم کے اثرات سے محفوظ رہنا چاہیئے۔ خدا تعالیٰ نے توفیق دی تو میں جماعت کے سامنے اس تعلق میں تفصیلی پروگرام رکھوں گا۔

چوتھی تجویز جو نظارت امور عامہ کے ساتھ تعلق رکھتی تھی یہ تھی کہ

ربوہ ایک بین الاقوامی مرکز اسلام ہے اس کی خوبصورتی اور صفائی کو خاص امتیاز حاصل ہونا چاہیئے اس سلسلہ میں جماعتی سطح پر کوئی منصوبہ تیار کیا جائے۔ اور پہلے مرحلہ میں بڑی بڑی سڑکیں پختہ کی جائیں۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ سب کمیٹی کے علم میں یہ بات لائی گئی ہے کہ ربوہ میں حضور کی رہنمائی میں یہ کام شروع ہو چکا ہے اور مجلس صحت کا قیام عمل میں لایا گیا ہے جو ربوہ کو خوبصورت اور صاف ستھرا بنانے کے لئے کوشاں ہے۔ سب کمیٹی کی رائے ہے کہ:

۱۔ حضور اگر مناسب فرمائیں تو ایک ڈویلپمنٹ کمیٹی کا تقرر فرمائیں جو حضور کی راہنمائی میں کام کرے۔

۲۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے ہر بالغ احمدی فرد سے ایک روپیہ اس مد میں وصول کیا جائے۔

۳۔ مخیر لوگوں کو اس کام میں حصہ لینے کی تحریک کی جائے۔

۴۔ ربوہ میں زمین فروخت کرنے والے مالکان میں سے ایک حصہ اس مد میں ادا کریں۔

حضور نے فرمایا جس رنگ میں یہ تجویز پیش ہوئی ہے اور اس کے متعلق سفارشات کی گئی ہیں ان کی ضرورت نہیں۔ ہم اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا جانتے ہیں۔ اور یہ جماعت کا کیریکٹر ہے اس میں کمزوری نہیں پیدا ہونی چاہیئے۔ ہماری کوشش ہے کہ ربوہ کی گلیاں صاف اور ستھری ہوں نالیاں، میدان کو صحیح مصرف میں لایا جائے۔ اور ربوہ کو ایک مثالی شہر بنایا جائے۔ اس کے لئے ہم جماعت پر بار نہیں ڈالیں گے۔ معمولی اخراجات جو ہوں گے وہ مقامی طور پر برداشت کئے جائیں گے۔ امید ہے کہ اگلے جلسہ سالانہ تک ہم جماعت کے سامنے ایک نمونہ پیش کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔ انشاء اللہ

چھ بجے شام حضور نے آج کے دوسرے اجلاس کے اختتام کا اعلان فرمایا۔

(مرتبہ سلطان احمد پیر کوٹی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھے

آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ

شعبہ صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ساتواں آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ مورخہ ۱۴-۱۵-۱۶ اپریل ۱۹۷۲ء ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ ملک کے مشہور کلبوں اور کالجوں کی ٹیمیں اس میں حصہ لے رہی ہیں۔ اور ایسے نامور کھلاڑی شریک ہو رہے ہیں جن کا کھیل دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔

احباب کرام سے التماس ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تشریف لا کر اس دلچسپ عوامی کھیل کا مظاہرہ کرنے والوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(سیکرٹری آل پاکستان طاہر کبڈی ٹورنامنٹ)

انصار اللہ کی بقایا مجالس کے عہدیدار توجہ فرماویں

ابھی تک بعض مجالس بقایا دار ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی مدد ہر کو پورا کرنے کیلئے کوئی کوشش کی جائے اور پھر اللہ تعالیٰ اس کوشش میں برکت نہ ڈالے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ ضرورت صرف تھوڑی سی توجہ اور صحیح خطوط پر کوشش کی ہے۔ (قائد مال انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان

خاکسار کے ناناجان حضرت حافظ عبد العلی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ مرحوم وکیل سرگودھا برادر اکبر حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کبار میں سے تھے۔ کے حالات زندگی قلمبند کرنا مقصود ہیں۔ ایسے تمام احباب جو حضرت حافظ صاحب مرحوم کے حالات سے واقفیت رکھتے ہوں اپنی معلومات ذیل کے پتہ پر ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

یو اے مخدوم بی۔ ٹی۔ ایس

(فنانس ڈائریکٹر مغربی پاکستان ایٹمی پراپرٹی بورڈ۔ واپڈا ہاؤس لاہور)

درخواست دعا

خاکسار کو مجلس مشاورت پر آتے ہوئے چنیوٹ کے قریب بس کا حادثہ پیش آیا جس میں خاکسار کے شدید چوٹیں آئی ہیں۔ احباب کامل و عاجل صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

(چوہدری بشیر احمد چیمہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان)

میرے والد صاحب مکرم محمد رمضان ناگھوی ایک ماہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں اور ان دنوں طبیعت بہت زیادہ ناساز ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بہت تشویش ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ جلد صحت و تندرستی بخشے۔ آمین

(رحمت علی وکالت مال تحریک جدید ربوہ)

آج کا ننھا پودا کل کا تناور درخت

یاد رکھئے، ہر ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ جس میں آپ اپنی بچائی ہوئی رقم لگاتے ہیں، وطن عزیز کے دفاع کو مضبوط تر بناتا ہے اور ملک کی خوشحالی کی ضمانت ہے۔

سرٹیفکیٹ میں لگائی ہوئی رقم اور دس فیصد سالانہ منافع دونوں پر ٹیکس بالکل معاف ہے۔ ضرورت کے وقت سرٹیفکیٹ بطور ضمانت بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

جاری کردہ:۔ سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

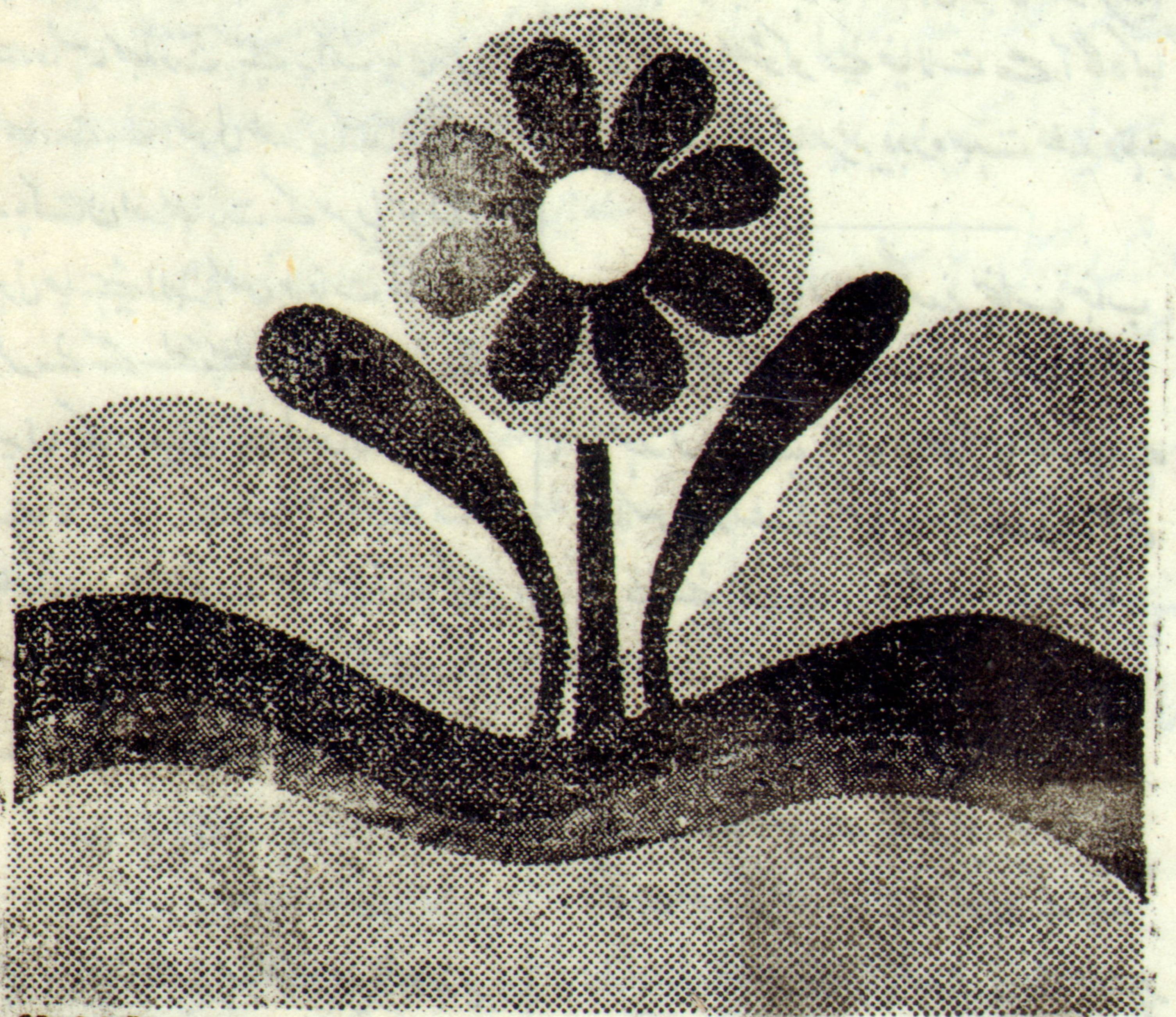

CDNS-2/72 sasa lahore

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ہونا چاہیئے جسے قرآن کریم نہ آتا ہو

ہمیں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھنے کی طرف خاص توجہ کرنی چاہیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ۱۸ر اکتوبر ۱۹۴۲ء کو قادیان میں خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:۔

"قرآن کریم کے ترجمہ کے متعلق ہر سال سوال کرنا چاہیئے کہ خدام میں سے کتنے ہیں جنہیں سارے قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہے۔ فرض کرو اس وقت مقامی اور بیرونی خدام آٹھ نو سو کے قریب ہیں۔ تو ان سب سے دریافت کیا جاسکتا ہے کہ ان میں سے کتنے ہیں جو سارے قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہیں (اس کے بعد حضور نے تمام خدام سے فرمایا کہ قادیان کے رہنے والوں میں سے جو نوجوان سارے قرآن کریم کا ترجمہ جانتے ہوں وہ کھڑے ہو جائیں اس پر ۱۵۲ نوجوان کھڑے ہوئے پھر حضور نے فرمایا بیرونی خدام میں سے جن کو سارے قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہو وہ کھڑے ہو جائیں اس پر صرف ۳۲ نوجوان کھڑے ہوئے) سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا قادیان کے خدام میں سے ۱۵۲ نوجوان ایسے ہیں جنہیں سارا قرآن شریف با ترجمہ آتا ہے۔ اور بیرونی خدام میں سے صرف ۳۲ ایسے ہیں جنہوں نے سارا قرآن شریف پڑھا ہوا ہے۔ دیکھو یہ ہمارے لئے کیسی آنکھیں کھولنے والی بات ہے اور کس طرح یہ افسوسناک حقیقت ہم پر روشن ہوئی ہے۔ کہ ہم میں سے بہت سے تعلیم یافتہ لوگوں نے بھی قرآن شریف اچھی طرح نہیں پڑھا اب وہ نوجوان جنہوں نے پندرہ سیپاروں سے زیادہ قرآن کریم پڑھا ہوا ہے کھڑے ہو جائیں وہ لوگ بھی دوبارہ کھڑے ہونے چاہئیں جنہوں نے سارا قرآن شریف پڑھا ہوا ہے۔ کیونکہ وہ بھی ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے پندرہ پاروں سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ پڑھا ہوا ہے (اس پر قادیان کے خدام میں سے ۲۴۹ اور بیرونی خدام میں سے ۴۰ کھڑے ہوئے) حضور نے فرمایا قادیان کے خدام میں سے ۲۴۹ ایسے ہیں جنہیں پندرہ سیپاروں سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہے گویا سارا قرآن کریم پڑھنے والوں کے مقابلہ میں قریباً ایک سو زیادہ ہیں اور بیرونی جماعتوں میں سے ۴۰ ایسے ہیں جنہیں پندرہ سیپاروں سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ آتا ہے۔ گویا سارا قرآن شریف پڑھے ہوئے نوجوانوں کے مقابلہ میں صرف آٹھ زیادہ ہیں۔ میں قادیان کے ان ۹۷ اور بیرونی مجالس کے ۸ نوجوانوں سے کہتا ہوں کہ وہ خود ہی غور کریں کس طرح دروازے کے قریب پہنچ کر وہ اندر داخل ہونے سے محروم بیٹھے ہیں۔ جب پندرہ سیپاروں سے زیادہ قرآن شریف پڑھ چکے ہیں تو کوئی وجہ نہیں کہ باقی قرآن شریف پڑھنے کی طرف بھی وہ توجہ نہ کریں۔ اب میرے پاس وقت نہیں ورنہ میں دریافت کرتا کہ دس سیپاروں سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ کتنے نوجوانوں کو آتا ہے اور پھر دریافت کرتا کہ پانچ سیپاروں سے زیادہ قرآن کریم کا ترجمہ کن کن کو آتا ہے تاکہ اگلی دفعہ اندازہ کیا جاتا کہ پانچ سے دس اور دس سے پندرہ اور پندرہ سے بیس اور بیس سے تیس پارے کس نے پڑھ لئے ہیں۔ بہرحال ہمیں قرآن شریف کے ترجمہ کی طرف توجہ کرنی چاہیئے اور کوشش کرنی چاہیئے کہ ہماری جماعت میں کوئی ایک شخص بھی ایسا نہ رہے جسے قرآن کریم نہ آتا ہو"

(مشعل راہ صفحہ ۳۸۹)

درخواست دعا

عزیزم محمود احمد صاحب ایم ایس سی ابن مکرم میاں محمد یحییٰ صاحب سیکرٹری تحریک جدید جماعت احمدیہ لاہور عرصہ ایک سال سے ریڑھ کی ہڈی میں نقص ہونے کی وجہ سے بیمار ہیں ۲۲/۳ کو ان کا اپریشن ہوا ہے اپریشن خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

(محمد صدیق شاکر۔ بھاٹی دروازہ۔ لاہور)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اسلام آباد ۶ر اپریل۔ حکومت پاکستان کی وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ پاکستان کو اس امر پر کوئی تعجب نہیں ہوا کہ امریکہ نے نام نہاد بنگلہ دیش کو تسلیم کر لیا ہے ترجمان نے کہا اس سلسلے میں تدریجی طور پر جو واقعات اور حالات رونما ہوئے امریکہ ان سے پاکستان کو برابر مطلع کرتا رہا ہے

نئی دہلی ۶ر اپریل۔ بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ نے ماسکو سے واپس بھارت پہنچنے پر ایک بیان میں کہا ہے کہ بھارت نے اصولی طور پر اس امر کو تسلیم کر لیا ہے کہ پاکستان اور بھارت کے سربراہوں میں ملاقات ہونی چاہیئے البتہ اس ملاقات کے لئے راہ ہموار کرنے کے لئے پہلے دونوں ملکوں کے خصوصی ایلچیوں کے درمیان تبادلہ خیالات ہونا ضروری ہے۔

بھارتی وزیر خارجہ نے اس امر کی تردید کی ہے کہ کابل اور ماسکو میں انہوں نے پاکستان کے جنگی قیدیوں کی واپسی کے سوال پر تبادلہ خیالات کیا ہے۔

کراچی ۶ر اپریل۔ مسٹر عبدالحفیظ پیرزادہ وزیر تعلیم نے صدر بھٹو کے خصوصی ایلچی کی حیثیت سے چین۔ شمالی ویتنام اور شمالی کوریا کا دورہ کرنے کے بعد ایک بیان میں بتایا ہے کہ ان ممالک میں پاکستان کے لئے خیرسگالی کے زبردست جذبات پائے جاتے ہیں اور میں نے ان ملکوں کے سربراہوں کو صدر بھٹو کے خصوصی پیغامات پہنچائے ہیں جن کے جواب میں انہوں نے بھی زبانی اور تحریری طور پر صدر بھٹو کو اپنے خیالات سے آگاہ کیا ہے۔ آپ نے کہا میرا یہ دورہ بہت مفید رہا ہے

لاہور ۶ر اپریل۔ گورنر پنجاب جناب غلام مصطفیٰ کھر نے اس ماہ کی ۱۲ر تاریخ کو لاہور میں پنجاب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا ہے اجلاس کے سلسلے میں تمام انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

لاہور ۶ر اپریل مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون سی نے لاہور سے شائع ہونے والے انگریزی ہفت روزہ پنجاب پنچ اور اردو کے ہفت روزہ زندگی اور ماہنامہ اردو ڈائجسٹ کی اشاعت پر پابندی لگادی ہے ان جرائد کے ایڈیٹر یا ناشر کوئی دوسرا اخبار یا رسالہ نکالنے کے بھی مجاز نہیں ہوں گے۔

نئی دہلی ۶ر اپریل۔ بھارتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ ۳۰ یا ۳۵ شدید زخمی یا بیمار پاکستانی جنگی قیدیوں کو بہت جلد پاکستان روانہ کر دیا جائیگا۔ بھارت نے اس سلسلے میں عالمی ریڈ کراس کی تنظیم کو مطلع کر دیا ہے۔

اسلام آباد ۶ر اپریل ایک سرکاری ترجمان نے بتایا ہے کہ چینی کی قلت کو دور کرنے کے لئے حکومت نے پرائیویٹ تاجروں کو مزید ۵۰ ہزار ٹن چینی درآمد کرنے کی اجازت دے دی ہے جو نقد بونس پر درآمد کی جائے گی۔ یہ چینی اس کے علاوہ ہوگی جو ٹریڈنگ کارپوریشن کی طرف سے درآمد کی جارہی ہے

پشاور ۶ر اپریل۔ نیشنل عوامی پارٹی نے خان عبدالولی خان کو اپنا پارلیمانی لیڈر منتخب کیا ہے۔

اسلام آباد ۶ر اپریل بھارت کی وزیر اعظم مسز اندرا گاندھی نے صدر پاکستان کو ایک مراسلہ بھیجا ہے جس میں یہ تجویز کی گئی ہے کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان غیر مشروط طور پر بات چیت کی جائے اور اس کی تیاری کے لئے دونوں ملکوں کے اعلیٰ نمائندوں کے درمیان جلد ملاقات ہو۔

ضرورت ہے

نصرت گرلز سکول ربوہ کے لئے ایک P.T.I معلمہ کی اور ایک چوکیدار کی ضرورت ہے ہر دو کو تنخواہ صدر انجمن کے گریڈ کے مطابق دی جائے گی۔ چوکیدار کو سکول کے احاطہ میں کمرہ ملے گا P.T. میٹرک۔ جونیئر ڈپلومہ ہولڈر ہونی چاہیئے۔

درخواستیں مقامی امیر یا صدر کی سفارش سے بنام مینجر نصرت گرلز سکول ۳۰/۴ تک پہنچ جانی چاہئیں۔

(مینجر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۸۲۵۴